سوال

(458)ذکر الٰہی کےلئے کسی پیر کی اجازت کی ضرورت نہیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض صوفی کہتے ہیں کہ جب کوئی پیر اپنے مرید کو مثلاً یہ کہہ کر ذکر کی اجازت دیتا ہے کہ میں تجھے ایک سو چالیس بار لا الہ الا اللہ کہنے کی اجازت دیتا ہوں' پھر وہ اس اجازت کا سلسلہ نبی ﷺ تک' پھر جبرائیل علیہ السلام کے واسطے سے اللہ تعالیٰ تک پہنچا دیتا ہے۔ کیا یہ بات درست ہے یا غلط؟ کیا یہ اجازت جناب رسول اللہ ﷺ سے ثابت ہے یا یہ بھی ایک بدعت ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اللہ تعالی کا ذکر کرنے کیلیۓ بندے کو کسی پیر یا شیخ کی اجازت کی ضرورت نہیں بلکہ ہر شخص تلاوت قرآن مجید' تسبیح و تحمید تکبیر و تہلیل اور رسول اللہ ﷺ کے بیان کئے ہوئے دوسرے اذکار کے ذریعے اللہ تعالی کو یاد کر سکتا ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں اس کا حکم دیا ہے اور رسول اللہ ﷺ نے اس کی ترغیب دلائی ہے۔ اس کے بعد کسی کی اجازت کے کیا ضرورت رہ جاتی ہے؟ اگر کوئی صوفی شیخ یا اس کا کوئی مرید یہ عقیدہ رکھتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ہر نام کا ایک خادم ہوتا ہے یا یہ کہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کو شرعی طریقے سے یاد کرنا بھی اس وقت تک منع ہے جب تک پیر اپنے مرید کو اجازت نہ دے تو اس نے دین میں ایک نئی بات ایجاد کر لی ہے اور اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول اللہ ﷺ پر جھوٹ بولا ہے' کیونکہ اس طرح کی کسی بات کی دلیل قرآن وحدیث سے نہیں ملتی۔ اس لئے بعض صوفیوں کے اس طرح کے خیالات بدعت میں شامل ہیں اور جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے:

(مَنۡ اَحۡدَثَ فِي اَمۡرِنَا هٰذَا مَا لَيۡسَ مِنۡهُ فَهُوَرَدٌّ)

''جس نے ہمارے دین میں ایسی چیز ایجاد کی جو اس میں شامل نہیں ہے تو وہ رد کی جائے گی۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ